# مون سون سے پہلے ہی صفائی کے انتظامات کا دعویٰ، کراچی کے نالے ابلنے لگے

(اداریہ/ تجزیہ صفحہ 10 پر)

کراچی: ۲۷ مئی 2023ء: (نامہ نگار) شہر کے مختلف علاقوں میں ہونے والی ہلکی بارش نے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے مون سون سے پہلے صفائی کے دعوؤں کی قلعی کھول دی۔ بارش شروع ہوتے ہی نالے ابلنے لگے، سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں اور کئی نشیبی علاقوں میں گھروں کے اندر پانی داخل ہو گیا۔ شہری سوشل میڈیا پر اپنی تکلیف دہ صورتحال کی ویڈیوز شیئر کرتے رہے۔

ڈائریکٹر آپریشنز بلدیہ عظمیٰ کراچی انجینئر فرحان صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ’’ہم نے 14 مئی تک 28 میں سے 10 نالوں کی صفائی مکمل کر لی تھی، باقی کام جاری تھا‘‘۔ ان کے مطابق بارش کا پانی ان نالوں سے نہیں بلکہ ان کے اطراف سے اوور فلو ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کر دیا ہے اور ذمہ داری کا تعین کیا جا رہا ہے‘‘۔

ایم ڈی واٹر بورڈ انجینئر شاہد رفیق نے کہا کہ ’’ہمارے عملے نے بارش رکتے ہی پمپنگ شروع کر دی تھی، کئی مقامات پر پانی نکالا جا چکا ہے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے دوران 3 پمپنگ اسٹیشن عارضی طور پر بند کرنے پڑے کیونکہ وہاں پانی داخل ہو گیا تھا۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی بھی پمپنگ اسٹیشن کو بند نہ ہونے دیں، اسی لیے ہمارا عملہ مسلسل کام کرتا رہا‘‘۔

ڈائریکٹر ٹریفک ایس ایس پی عمران یعقوب خان نے کہا کہ ’’ہم نے ٹریفک کو متبادل راستوں پر منتقل کیا، لیکن شہری غیر ضروری طور پر گھروں سے نکلنے سے گریز کریں‘‘۔ ان کے مطابق بارش کے دوران 4272 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 3546 کو نمٹا دیا گیا ہے۔ باقی شکایات پر کام جاری ہے۔

ڈائریکٹر ایمرجنسی ریسکیو 1122 ڈاکٹر سید محمد عارف نے بتایا کہ ’’ہمارے عملے نے 11285 شہریوں کو ریسکیو کیا، جن میں سے 1348 کو طبی امداد کی ضرورت تھی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 4 کشتیاں اور 2 ریسکیو ٹیمیں تعینات کی تھیں، ہیلپ لائن 1122 پر 15269 مدد کی اپیلیں موصول ہوئیں‘‘۔

ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر نسرین جلیل نے کہا کہ ’’ہم نے ڈینگی کے خلاف مہم کا آغاز کر دیا ہے اور 8.2 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 7.6 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 178.7 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 5.5 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔

شہری سبھا کراچی کے صدر ڈاکٹر فیصل سبزواری نے کہا کہ ’’ہر سال مون سون سے پہلے صفائی کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں، لیکن عملی طور پر کچھ نظر نہیں آتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے میئر کراچی کو کئی بار توجہ دلائی ہے، لیکن ہمارے خدشات کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ’’ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے‘‘۔

(جاری ہے، صفحہ 2، کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

## ہفت روزہ پیغام

(صفحہ اول سے آگے)

ہفتہ کو شروع ہونے والے مون سون سے پہلے صفائی کے دعوؤں کی قلعی کھل گئی۔ ہلکی بارش کے بعد شہر کے کئی علاقوں میں نالے ابلنے لگے، سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں اور کئی نشیبی علاقوں میں گھروں کے اندر پانی داخل ہو گیا۔ شہری سوشل میڈیا پر اپنی تکلیف دہ صورتحال کی ویڈیوز شیئر کرتے رہے۔

ڈائریکٹر آپریشنز بلدیہ عظمیٰ کراچی انجینئر فرحان صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ’’ہم نے 14 مئی تک 28 میں سے 10 نالوں کی صفائی مکمل کر لی تھی، باقی کام جاری تھا‘‘۔ ان کے مطابق بارش کا پانی ان نالوں سے نہیں بلکہ ان کے اطراف سے اوور فلو ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کر دیا ہے اور ذمہ داری کا تعین کیا جا رہا ہے‘‘۔

ایم ڈی واٹر بورڈ انجینئر شاہد رفیق نے کہا کہ ’’ہمارے عملے نے بارش رکتے ہی پمپنگ شروع کر دی تھی، کئی مقامات پر پانی نکالا جا چکا ہے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے دوران 3 پمپنگ اسٹیشن عارضی طور پر بند کرنے پڑے کیونکہ وہاں پانی داخل ہو گیا تھا۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی بھی پمپنگ اسٹیشن کو بند نہ ہونے دیں، اسی لیے ہمارا عملہ مسلسل کام کرتا رہا‘‘۔

ڈائریکٹر ٹریفک ایس ایس پی عمران یعقوب خان نے کہا کہ ’’ہم نے ٹریفک کو متبادل راستوں پر منتقل کیا، لیکن شہری غیر ضروری طور پر گھروں سے نکلنے سے گریز کریں‘‘۔ ان کے مطابق بارش کے دوران 4272 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 3546 کو نمٹا دیا گیا ہے۔ باقی شکایات پر کام جاری ہے۔

ڈائریکٹر ایمرجنسی ریسکیو 1122 ڈاکٹر سید محمد عارف نے بتایا کہ ’’ہمارے عملے نے 11285 شہریوں کو ریسکیو کیا، جن میں سے 1348 کو طبی امداد کی ضرورت تھی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 4 کشتیاں اور 2 ریسکیو ٹیمیں تعینات کی تھیں، ہیلپ لائن 1122 پر 15269 مدد کی اپیلیں موصول ہوئیں‘‘۔

ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر نسرین جلیل نے کہا کہ ’’ہم نے ڈینگی کے خلاف مہم کا آغاز کر دیا ہے اور 8.2 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 7.6 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 178.7 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 5.5 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔

شہری سبھا کراچی کے صدر ڈاکٹر فیصل سبزواری نے کہا کہ ’’ہر سال مون سون سے پہلے صفائی کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں، لیکن عملی طور پر کچھ نظر نہیں آتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے میئر کراچی کو کئی بار توجہ دلائی ہے، لیکن ہمارے خدشات کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ’’ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے‘‘۔

(جاری ہے، صفحہ 2، کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

## مون سون سے پہلے ہی صفائی کے دعوؤں کی قلعی کھل گئی، کراچی کے نالے ابلنے لگے

(صفحہ اول سے آگے)

ہفتہ کو شروع ہونے والے مون سون سے پہلے صفائی کے دعوؤں کی قلعی کھل گئی۔ ہلکی بارش کے بعد شہر کے کئی علاقوں میں نالے ابلنے لگے، سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں اور کئی نشیبی علاقوں میں گھروں کے اندر پانی داخل ہو گیا۔ شہری سوشل میڈیا پر اپنی تکلیف دہ صورتحال کی ویڈیوز شیئر کرتے رہے۔

ڈائریکٹر آپریشنز بلدیہ عظمیٰ کراچی انجینئر فرحان صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ’’ہم نے 14 مئی تک 28 میں سے 10 نالوں کی صفائی مکمل کر لی تھی، باقی کام جاری تھا‘‘۔ ان کے مطابق بارش کا پانی ان نالوں سے نہیں بلکہ ان کے اطراف سے اوور فلو ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کر دیا ہے اور ذمہ داری کا تعین کیا جا رہا ہے‘‘۔

ایم ڈی واٹر بورڈ انجینئر شاہد رفیق نے کہا کہ ’’ہمارے عملے نے بارش رکتے ہی پمپنگ شروع کر دی تھی، کئی مقامات پر پانی نکالا جا چکا ہے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے دوران 3 پمپنگ اسٹیشن عارضی طور پر بند کرنے پڑے کیونکہ وہاں پانی داخل ہو گیا تھا۔ ان کے بقول ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی بھی پمپنگ اسٹیشن کو بند نہ ہونے دیں، اسی لیے ہمارا عملہ مسلسل کام کرتا رہا‘‘۔

ڈائریکٹر ٹریفک ایس ایس پی عمران یعقوب خان نے کہا کہ ’’ہم نے ٹریفک کو متبادل راستوں پر منتقل کیا، لیکن شہری غیر ضروری طور پر گھروں سے نکلنے سے گریز کریں‘‘۔ ان کے مطابق بارش کے دوران 4272 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 3546 کو نمٹا دیا گیا ہے۔ باقی شکایات پر کام جاری ہے۔

ڈائریکٹر ایمرجنسی ریسکیو 1122 ڈاکٹر سید محمد عارف نے بتایا کہ ’’ہمارے عملے نے 11285 شہریوں کو ریسکیو کیا، جن میں سے 1348 کو طبی امداد کی ضرورت تھی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 4 کشتیاں اور 2 ریسکیو ٹیمیں تعینات کی تھیں، ہیلپ لائن 1122 پر 15269 مدد کی اپیلیں موصول ہوئیں‘‘۔

ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر نسرین جلیل نے کہا کہ ’’ہم نے ڈینگی کے خلاف مہم کا آغاز کر دیا ہے اور 8.2 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 7.6 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے 178.7 فیصد گھروں کا سروے کیا ہے، جن میں سے 5.5 فیصد میں ڈینگی لاروا کی افزائش پائی گئی‘‘۔

شہری سبھا کراچی کے صدر ڈاکٹر فیصل سبزواری نے کہا کہ ’’ہر سال مون سون سے پہلے صفائی کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں، لیکن عملی طور پر کچھ نظر نہیں آتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے میئر کراچی کو کئی بار توجہ دلائی ہے، لیکن ہمارے خدشات کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ’’ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے‘‘۔

(جاری ہے، صفحہ 2، کالم 7 میں ملاحظہ کریں)